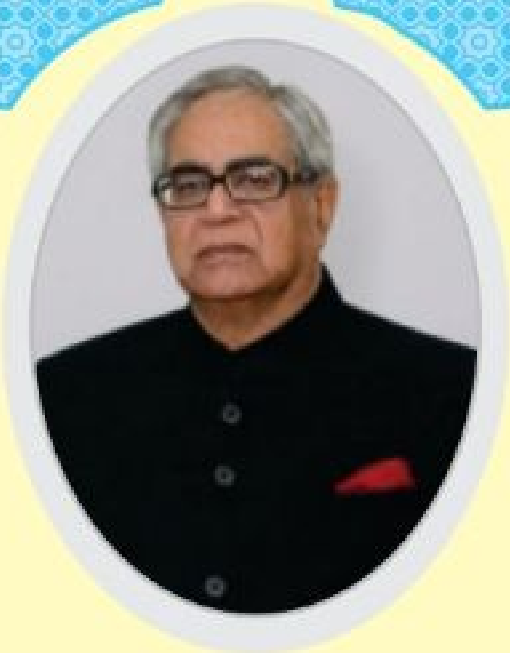

افتخار عارفؔ

(پیدائش ۱۹۴۴ء)

افتخار حسین نام اور تخلص عارفؔ ہے۔ وہ لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے لکھنؤ یونیورسٹی سے بی۔ اے اور ایم۔ اے کی تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں صحافت اور ابلاغِ عامہ کے حوالے سے ایک تربیتی کورس بھی کیا۔

افتخار عارفؔ ۱۹۶۵ء میں مستقل طور پر پاکستان آگئے۔ انھوں نے اپنی عملی زندگی کا آغاز ریڈیو پاکستان سے بطور نیوز کاسٹر کیا۔ بعد میں وہ پاکستان ٹیلی وژن سے وابستہ ہوگئے۔ تاہم ان کی اصل پہچان ایک شاعر کی حیثیت سے برقرار رہی۔

افتخار عارفؔ نے نظم و غزل دونوں اصناف میں شاعری کی۔ ان کی شاعری کا ایک نہایت اہم اور درخشاں پہلو ان کی نعتیہ شاعری ہے۔ انھوں نے نعت، سلام اور منقبت کے میدان میں نہایت باوقار اور فکری انداز اختیار کیا۔ ان کا مجموعہ ”شہرِ علم کے دروازے پر“ نعتیہ کلام پر مشتمل ہے، جس میں حضور اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے عقیدت اور محبت کا اظہار نہایت ادب، احترام اور فکری لطافت کے ساتھ کیا گیا ہے۔ نعتیہ شاعری میں حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی ذاتِ اقدس سے محبت کے ساتھ ساتھ اہلِ بیت اطہار سے عقیدت بھی نمایاں ہے۔

افتخار عارفؔ نے ادبی اور انتظامی میدان میں بھی نمایاں خدمات انجام دیں۔ وہ ڈائریکٹر جنرل اکادمی ادبیات پاکستان، صدر نشین مقتدرہ قومی زبان اور بعد ازاں چیئرمین اکادمی ادبیات پاکستان کے عہدوں پر فائز رہے۔ ان اداروں میں رہتے ہوئے انھوں نے اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے گراں قدر خدمات سر انجام دیں۔

اہم تصانیف:

”مہرِ دو نیم“، ”حرفِ باریاب“، ”باغِ گلِ سُرخ“، ”جہانِ معلوم“، ”شہرِ علم کے دروازے پر“ ”کتابِ دل و دنیا“ ان کے تمام شعری مجموعوں کی کلیات ہے۔

افتخار عارفؔ کی ادبی خدمات کے اعتراف میں انھیں متعدد قومی اعزازات سے نوازا گیا، جن میں آدم جی ادبی ایوارڈ، نقوش ایوارڈ، صدارتی تمغا برائے حسنِ کارکردگی (پرائڈ آف پرفارمنس)، ستارۂ امتیاز اور ہلالِ امتیاز شامل ہیں۔

سبق: ۲

نعت

تدریسی مقاصد:

- ☆ صنفِ نعت کی تعریف، اہمیت اور اُردو ادب میں اس کی روایت کو سمجھنا
- ☆ نعت میں موجود جذبۂ عقیدت و محبت کو محسوس کرنا
- ☆ اِفتخار عارفؔ کی شخصیت، ادبی خدمات اور ان کے نعتیہ اسلوب سے واقفیت حاصل کرنا
- ☆ شعری صنعتوں اور ادبی محاسن سے روشناس ہونا
- ☆ نعت کو درست تلفظ، روانی اور مناسب آہنگ سے پڑھنا

دِلوں کے ساتھ جبینیں جو خم نہیں کرتے
وُہ پاسِ مدحتِ خیرالاممؐ نہیں کرتے

دُعا بغیر، اِجازت بغیر، اِذن بغیر
ہم ایک لفظ سپردِ قلم نہیں کرتے

کتابِ حق نے جنھیں مصطفیٰؐ قرار دیا
جُز اُن کے اور کوئی ذکر ہم نہیں کرتے

کریم ایسے کہ اِنعام کرتے جاتے ہیں
جواد ایسے کہ نعمت کو کم نہیں کرتے

جو اُن کے جادۂ رحمت سے منحرف ہو جائیں
زمانے اُن کو کبھی محترم نہیں کرتے

میّسر آتی ہے جن کو دُرود کی توفیق
کسی بھی حال میں ہوں کوئی غم نہیں کرتے

نظر میں طائف و مکّہ رہیں تو اُن کے غُلام
جواب میں بھی ستم کے ستم نہیں کرتے

(شہرِ علم کے دروازے پر)

مشق

۱۔ ''نعت'' کے متن کی روشنی میں درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں:

(الف) ''مدحتِ خیر الامم'' کے لیے کیا کرنا ضروری ہے؟

(ب) ''کتابِ حق'' سے کیا مراد ہے؟

(ج) ''اِنعام''، ''نعمت'' اور ''کریم وجواد'' کی وضاحت کریں۔

(د) شاعر کے نزدیک زمانہ کن لوگوں کو محترم نہیں کرتا؟

(ہ) واقعۂ طائف مختصر الفاظ میں بیان کریں۔

۲۔ دُرست جوابات کی نشان دہی کریں:

(الف) سرکارِ دو عالم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی مدحت و توصیف میں کہی گئی نظم کو کہتے ہیں:

(i) حمد (ii) نعت (iii) منقبت (iv) سلام

(ب) زیرِ مطالعہ نعت کی ہیئت ہے:

(i) مثنوی (ii) ترجیع بند (iii) مسدّس (iv) قطع بند

(ج) زیرِ مطالعہ نعت کا ماخذ ہے:

(i) مہرِ دو نیم (ii) حرفِ باریاب (iii) باغِ گُلِ سرخ (iv) شہرِ علم کے دروازے پر

(د) شعر سپردِ قلم نہیں ہوتا:

(i) ایک حرف (ii) ایک لفظ (iii) ایک شعر (iv) ایک جملہ

(ہ) اِس نعت میں ردیف ہے:

(i) کرتے (ii) نہیں کرتے (iii) خم نہیں کرتے (iv) ستم کے ستم

۳۔ نعت میں بَرتے جانے والے قوافی کی فہرست مرتّب کریں۔

۴۔ درج ذیل تراکیب کے معانی لکھیں:

خیر الامم سپردِ قلم کتابِ حق شہرِ علم جادۂ رحمت پاسِ مدحت

۵۔ مناسب الفاظ کی مدد سے نعت کے مصرعے مکمل کریں:

(i) دلوں کے ساتھ جبینیں جو ________ نہیں کرتے
(ii) دعا بغیر ، اجازت بغیر ، ____________
(iii) ________ ایسے کہ نعمت کو کم نہیں کرتے
(iv) جو اُن کے ______ منحرف ہو جائیں
(v) میسّر آتی ہے جن کو __________ کی توفیق

۶۔ درج ذیل الفاظ پر اِعراب لگا کر تلفّظ واضح کریں:

میسر، منحرف، سپرد، مدحت، درود، محترم

۷۔ نعت کے نکات پر غور کرتے ہوئے اپنے الفاظ میں خلاصہ تحریر کریں۔

۸۔ شعری محاسن کی روشنی میں درج ذیل اشعار کی تشریح کریں:

جو اُن کے جادۂ رحمت سے منحرف ہو جائیں
زمانے اُن کو کبھی محترم نہیں کرتے

میسّر آتی ہے جن کو دُرود کی توفیق
کسی بھی حال میں ہوں کوئی غم نہیں کرتے

نظر میں طائف و مکّہ رہیں تو اُن کے غلام
جواب میں بھی ستم کے ستم نہیں کرتے

۹۔ درج ذیل نعتیہ اشعار دُرست لب و لہجے کے ساتھ پڑھیں اور ان کے معانی و مطالب پر گفت گو کریں:

خوشبو ہے دو عالم میں تری اے گُل چیدہ
کس منھ سے بیاں ہوں ترے اوصافِ حمیدہ
تجھ سا کوئی آیا ہے نہ آئے گا جہاں میں
دیتا ہے گواہی یہی عالم کا جریدہ
اے ہادیِ برحق! تری ہر بات ہے سچّی
دیدہ سے بھی بڑھ کر ہے ترے لب سے شنیدہ

(حفیظ تائبؔ)

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- ☆ خوش الحان طلبہ نعت تیار کر کے جماعت اور اسمبلی میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔
- ☆ اپنی پسندیدہ نعت ڈائری میں خوش خط تحریر کریں۔
- ☆ کمپیوٹر/ انٹرنیٹ سے خوب صورت نعتیں ڈاؤن لوڈ کریں اور اپنے ہم جماعت دوستوں کو سنائیں۔
- ☆ نعتیہ اشعار کے حوالے سے بیت بازی کے مقابلے میں حصّہ لیں۔

برائے اساتذہ کرام:

- ☆ سبق شروع کرنے سے پہلے نعت کی اہمیت اور اسلامی ادب میں اس کے مقام پر گفتگو کریں۔
- ☆ طلبہ سے سوال کریں کہ نعت کیا ہے اور انھوں نے کون سی معروف نعتیں سنی ہیں؟
- ☆ استاد پہلے پوری نعت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے اور بعد میں طلبہ سے باری باری اشعار کی قرأت کروائے۔
- ☆ اسلوبِ بیان اور لفظیات کی خوب صورتی پر روشنی ڈالیں۔